نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی دھان کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کی آگاہی کیلئے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں منعقدہ سیمینار میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت۔

دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے 6ارب 32 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری قومی منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کا بیج، زرعی مشینری و دیگر زرعی مداخل سبسڈی پر فراہم کئے جا رہے ہیں۔وزیرزراعت سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور:15 جولائی 2021( ) پاکستان دنیا میں چاول برآمد کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے۔یہ فصل ہماری غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ زرِمبادلہ کمانے میں بھی اہم ذریعہ ہے۔ہمارا باسمتی چاول اپنی ذائقہ اور خوشبو کے حوالے سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔پاکستان چاول کی برآمدات سے سالانہ 2 ارب روپے سے زائد زرِمبادلہ کمار ہاہے۔اسی لئے وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے 6 ارب 32 کروڑ کی خطیر رقم سے دھان کی منظور شدہ اقسام کا بیج، زرعی مشینری، اجزائے کبیرہ وصغیرہ اور جڑی بوٹی مار زہروں پر کاشتکاروں کو سبسڈی دی جارہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں قومی منصوبہ برائے دھان کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے تحت منعقدہ تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔زیرزراعت نے مزید کہا کہ دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا یہ قومی منصوبہ پنجاب کے 15 اضلاع میں جاری ہے جس سے دھان کی موٹی اور باسمتی اقسام کی اوسط پیداوار میں بالترتیب 20 اور 10 من فی ایکڑ کا اضافہ ہوگا۔موجودہ مالی سال اس منصوبے کے تحت کاشتکاروں کو 26 کروڑ روپے کی سبسڈی سے جدید زرعی مشینری فراہم کی جارہی ہے۔اس پروگرام سے صوبہ میں دھان کی مشینی کاشت کو فروغ حاصل ہوگا اور کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی اور منافع میں اضافہ ہوگا۔اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت نے سیمینار میں موجود کاشتکاروں سے اپیل کی کہ وہ دھان کی فصل پر سپرے محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورے سے کریں تاکہ ہماری چاول کی فصل عالمی منڈیوں میں پذیرائی حاصل کر سکے۔انھوں نے مزید کہا کہ ہماری حکومت وزیراعظم پاکستان عمران خان کے ویژن کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کی قیادت میں زرعی شعبہ کو فعال اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے کوشاں ہے اور اس مقصد کے لیے مالی مشکلات کے باوجود وفاقی اور صوبائی حکومت کی طرف سے ترجیحاً وسائل فراہم کیے جارہے ہیں۔ حکومت پنجاب نے مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں زرعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے 31 ارب روپے سے زائد رقم مختص کی ہے جس سے کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی اور زرعی مداخل کی بروقت خرید کیلئے بلاسود قرضوں کا اجراء، کھادوں پر سبسڈی، کراپ انشورنس سکیم اور اہم فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے کے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے۔اب کاشتکاروں کی سہولت اور اُن کے تحفظات کے ازالہ کے لئے حکومت پنجاب نے تاریخ میں پہلی مرتبہ "کسان کارڈ" کے اجراء کا انقلابی پروگرام شروع کیا ہے جس کے ذریعے تمام سبسڈیز کو کیش

ٹرانسفر کی صورت میں براہ راست کاشتکاروں کے اکاونٹ میں منتقل کی جا رہی ہے سیمینار سے ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز) ڈاکٹر محمد اسلم، ڈائریکٹر ایڈیپٹو ریسرچ چوہدری مشتاق و دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔تقریب کے اختتام پر وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے رائس ٹرانسپلانٹرز اور دھان کی جدید مشینری کی چابیاں قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کاشتکاروں کے حوالے کیں اور۔تقریب میں ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی، عمر چیمہ، ضلعی انتظامیہ کے سربراہان اور کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی

☆☆☆☆